ماہوار خبرنامہ: اگست ۱۹۹۹ء

مرکزی احمدیہ انجمن لاہور۔ پاکستان ☆ دار السلام ' ۵۔عثمان بلاک۔ نیو گارڈن ٹاؤن ' لاہور۔ پاکستان

صرف احباب جماعت کے لئے

○ حضرت امیر کی صحت کے بارے میں

حضرت امیر ڈاکٹر اصغر حمید صاحب کی صحت خدا کے فضل و کرم سے کافی بہتر ہے اور دفتری امور کی نگرانی حسب معمول فرما رہے ہیں۔ ان کی درخواست ہے کہ ان کی کامل صحت اور خدمت دین کی توفیق کے لئے احباب اپنی پرخلوص دعائیں جاری رکھیں۔

○ ارشاد امیر احباب جماعت کے نام

احباب جماعت خود بھی نماز پنجگانہ کا اہتمام کریں۔ بچوں کو بھی تلقین کریں۔ نماز تہجد کی بھی عادت ڈالیں اور اس پر مستقل مزاجی سے قائم رہیں۔ دین اسلام اور جماعتی ترقی کے لئے دعا فرماتے رہیں۔ تبلیغ و اشاعت دین اور استحکام جماعت کے لئے اپنے اموال انجمن کے نام وقف کریں۔

○ احمدیہ انجمن اشاعت اسلام' سرینام کے بین الاقوامی احمدیہ کنونشن کے لئے حضرت امیر ڈاکٹر اصغر حمید صاحب کا پیغام

۱۳ تا ۱۵ اگست ۹۹ء

میرے عزیز مسلمان بھائیو اور بہنو!

میں نے ابھی سورہ حم سجدہ کی آیات ۳۳ تا ۳۵ اور اس کا انگریزی ترجمہ آپ کے سامنے پڑھا ہے۔ ان آیات میں خدمت اسلام کی اہمیت پر زور دیا گیا ہے اور یہ کہ کس طرح صبر اور رواداری برائیوں کو دور کر دیتی ہے اور امن اور دوستی کو پروان چڑھاتی ہے۔ یہ آیتیں تحریک احمدیت کے مقاصد کو بھی واضح کرتی ہیں۔ خدا کا شکر ہے کہ تحریک احمدیت لاہور نے گذشتہ نو دہائیوں میں بڑے اخلاص اور جذبہ قربانی سے اسلام کی اشاعت و تبلیغ کی خدمت سرانجام دی ہے۔ اس نے محدود وسائل کے باوجود دنیا میں تبلیغی مراکز قائم کئے اور نہایت قابل قدر لٹریچر پیدا کیا۔ جس نے دنیا بھر میں مقبولیت حاصل کی۔ مولانا محمد علی صاحب کا انگریزی میں ترجمہ اس سلسلہ میں سابقون الاولون کا مقام رکھتا ہے۔ تحریک احمدیت لاہور نے اس انگریزی ترجمہ و تفسیر کو دنیا کی متعدد اہم زبانوں میں ترجمہ کروانے کو بڑی اہمیت

دی اور اب تک اس کے ہسپانوی، فرانسیسی، ڈچ، انڈونیشی اور جاوی زبانوں میں تراجم شائع ہو چکے ہیں۔ روسی زبان میں ترجمہ و تفسیر اور عربی متن کی اشاعت تحریک احمدیت لاہور کی تازہ کامیابی ہے۔ اس ترجمہ کی کئی ہزار کاپیاں روس کی اہم لائبریریوں اور اسلامی اداروں کو تقسیم کی جا چکی ہیں۔ ڈچ اور جرمن زبان میں ترجمہ و تفسیر پر نظر ثانی کا کام آگے بڑھ رہا ہے اور انشاء اللہ جلد شائع ہو جائیں گے۔

بھائیو اور بہنو! سرینام احمدیہ انجمن اس علاقہ میں تحریک احمدیت لاہور کا ایک نہایت اہم بازو ہے۔ گیانا اور ٹرینیڈاڈ کے ساتھ مل کر اس نے اسلام کے پیغام کو دنیا میں پھیلانے کے سلسلہ میں امتیازی کردار ادا کیا ہے۔ اس لئے میں انتہائی خوشی کے ساتھ اس اہم اور خوشی کے موقع پر صدر محترم رشید پیر خاں صاحب، مجلس انتظامیہ اور اس بین الاقوامی احمدیہ کنونشن کے منتظمین اور سرینام کی ساری احمدیہ جماعت کو نیک تمنائیں اور مبارکباد پیش کرتا ہوں۔ اسلامک سنٹر اور ایک اور مسجد کی تکمیل ایک اہم کامیابی ہے۔ جو سرینام احمدیہ انجمن نے پارا ماریبو میں ۱۹۸۶ء میں مرکزی مسجد کی تعمیر کے بعد اب حاصل کی ہے۔ اس موقع پر ہمارے مرحوم امیر حضرت ڈاکٹر سعید احمد خاں صاحب اور میاں فضل احمد صاحب نے اس علاقہ کی انجمنوں کے مابین اور پھر مرکزی انجمن کے ساتھ مضبوط تعلق اور افہام و تفہیم اور تعاون پیدا کرنے میں بڑی کامیابی حاصل کی تھی۔ مجھے امید ہے اور اس کے لئے میں دعاگو ہوں کہ یہ اسلامی سنٹر جس کا آج افتتاح ہو رہا ہے۔ سرینام اور دوسرے ملکوں میں تربیت اور تبلیغی کاموں کو منظم کرنے میں اہم کردار ادا کرے گا۔ سرینام احمدیہ انجمن اپنی شاخوں اور متعدد مساجد کے ذریعے تبلیغی کاموں میں ۱۹۸۶ء سے برابر ترقی کر رہی ہے اور مجھے یقین ہے کہ اس اسلامی سنٹر کی تعمیر سے اس انجمن کی سرگرمیوں میں مزید اضافہ ہو گا۔

بھائیو اور بہنو! جدید میڈیا جو بڑی تیزی سے ترقی کر رہے ہیں اور ان کے ذریعہ خیالات کی تشہیر کرنے کے وسیع ذرائع ابلاغ پیدا ہو گئے ہیں۔ سرینام احمدیہ انجمن اپنے صدر محترم کے ذریعہ ریڈیو اور ٹیلیویژن کو پہلے ہی تبلیغ کے لئے استعمال کر رہی ہے۔ لیکن کمپیوٹر اور انٹرنیٹ سسٹم کو استعمال کرنے کے لئے ہمیں تربیت یافتہ نوجوان لڑکے اور لڑکیوں کی ضرورت ہوگی تاکہ اسلام کے پیغام کو اور اس سے متعلقہ خیالات اور مضامین کو ان جدید سسٹم کے ذریعہ زیادہ وسیع پیمانے پر سننے والوں تک پہنچایا جا سکے۔ اسلامک سنٹر کا قیام سرینام احمدیہ انجمن کا نہایت دانشمندانہ قدم ہے۔ جو اس سلسلہ میں اس نے اٹھایا ہے۔

اللہ تعالیٰ نے چودہ سو سال سے زائد عرصہ ہوا رسول اکرم محمد صلعم کے ذریعہ یہ پیشگوئی کی تھی کہ آخری زمانہ میں (اسلام کا) سورج مغرب سے طلوع ہو گا۔ بانی سلسلہ احمدیہ نے الٰہی ہدایت کے مطابق اس مشکل اور اہم کام کو شروع کیا اور اپنے ماننے والوں کے دلوں میں اس کے لئے ایمان اور جذبہ پیدا کیا کہ وہ اس مقصد کو حاصل کرنے کے لئے کوشاں رہیں۔

جنوبی امریکہ کے اس دور دراز علاقہ میں بین الاقوامی احمدیہ کنونشن کا انعقاد اس پیشگوئی کے پورا ہونے کا واضح ثبوت ہے۔ اس تحریک کا مشن ہی رسول اکرم محمد صلعم اور قرآن مجید کی سربلندی اور فوقیت کو مستحکم کرنا ہے۔

حضرت مرزا غلام احمد، مسیح موعود نے اپنے انہی دلی جذبات کا جو ان کے ماننے والوں کی زندگی کا مقصد بھی ہے۔ ذیل کے شعر میں نہایت خوبصورتی سے اظہار فرمایا ہے:

دل میں یہی ہے ہر دم تیرا صحیفہ چوموں
قرآں کے گرد گھوموں کعبہ میرا یہی ہے

بھائیو اور بہنو! لوگ نئے ہزار سال کی آمد کو "ہزار سالہ گنبد" کی تعمیر کر کے اور دیگر محفلیں سجا کر منائیں گے۔ لیکن ہم تحریک احمدیت لاہور کے عاجز ممبران اپنی تمام تر کوشش اور وسائل کو اسلام کی اشاعت کو زیادہ بہتر کرنے پر صرف کر رہے ہیں۔ اس بین الاقوامی احمدیہ کنونشن کا مقصد مغرب میں اشاعت اسلام کے مستقبل کے لئے نئے پلان اور تجاویز پر سوچ و بچار کرنا ہے اور ہمارے نزدیک نئے ہزارویں سال کو استقبال کرنے کا یہی بہترین طریقہ ہے۔ اس لئے میری مخلص دعائیں ہیں کہ کنونشن نہایت اعلیٰ کامیابی حاصل کرے۔ مجھے یقین ہے کہ اس کے ذریعہ آنے والے سالوں میں اسلام کے لئے شاندار مستقبل کی راہ ہموار ہو گی۔

بھائیو اور بہنو! مجھے افسوس ہے کہ میں ذاتی طور پر اس اہم کنونشن میں مختلف وجوہات کی بنا پر شریک نہ ہو سکوں گا۔ حضرت مسیح موعودؑ کا الہام ہے۔ کہ "میں تیری تبلیغ کو دنیا کے کناروں تک پہنچاؤں گا"۔ اس پیش گوئی کے پورا ہونے کے اس سنہری موقع پر میری اپنی غیر موجودگی کو میں بڑی شدت سے محسوس کرتا ہوں لیکن میں آپ کو یقین دلاتا ہوں کہ میری دلی دعائیں اس موقع پر اور اس نیک کام کی کامیابی کے لئے جو آپ کر رہے ہیں، آپ کے ساتھ ہوں گی۔ اللہ تعالیٰ ہمارا حامی و ناصر ہو اور ہماری ناچیز کوششوں کو بار آور فرمائے۔ آمین۔

○ محترم میاں فضل احمد صاحب کی سرینام میں اسلامک سینٹر کے افتتاحی اجلاس میں شرکت اور ہالینڈ اور جرمنی کے دوروں کی مختصر رپورٹ

محترم میاں فضل احمد صاحب نے مرکزی انجمن کی نمائندگی کرتے ہوئے احمدیہ انجمن اشاعت اسلام، سرینام۔ جنوبی امریکہ کی بین الاقوامی احمدیہ کنونشن اور پارا ماریبو میں اسلامک سینٹر کی افتتاحی تقریب میں شرکت کی۔ اس کے علاوہ انہوں نے اس سفر کے دوران ہالینڈ میں مختلف جماعتوں کا دورہ کیا اور برلن، جرمنی میں برلن مسجد کی مرمت کے کام کا جائزہ لیا۔ ۷ تا ۲۳ اگست ۹۹ء یعنی ۱۶ دن کے اس طویل سفر کی تفصیلی رپورٹ جو ۲۴ صفحات پر مشتمل ہے۔ اس وقت ہمارے پیش نظر ہے۔ خبرنامہ کے اس شمارے میں ہم اس رپورٹ کے نہایت اہم نکات کا ذکر کر پائیں گے۔ سرینام، ہالینڈ اور جرمنی میں قیام کی دیگر تفصیلات آئندہ خبرناموں میں گاہے بہ گاہے قارئین کی خدمت میں پیش کرنے کی کوشش کی جائے گی۔ اس تفصیلی رپورٹ میں محترم میاں صاحب نے نہایت تفصیل سے ان تقاریب، ملاقاتوں اور میٹنگز کا ذکر کیا ہے جو سرینام، ہالینڈ اور جرمنی میں ہوئیں۔ موصوف نے ان تجاویز کا بھی ذکر کیا جو مقامی جماعتوں نے ان اجلاسوں میں پیش کیں اور خود میاں صاحب نے بھی مرکزی انجمن کے غور اور فیصلہ کے لئے تجاویز پیش کی ہیں جو وہاں کے حالات اور لوگوں سے گفتگو کے بعد میاں صاحب کے ذہن میں آئیں تاکہ بیرونی جماعتوں اور مرکزی انجمن کے مابین رابطہ اور تعاون زیادہ بڑھے۔

کراچی سے روانگی کے بعد محترم میاں صاحب ۸ اگست کو ہالینڈ پہنچے۔ ۸ سے ۱۲ اگست تک میاں صاحب کا قیام ہالینڈ میں رہا۔

اس دوران انہوں نے روٹرڈیم' ایمسٹرڈیم' یوتریخت اور ہیگ کی جماعتوں سے الگ الگ ملاقاتیں کیں اور احمدیہ فیڈریشن ہالینڈ کے صدر اور ممبران سے بھی ملے۔

۱۲ اگست کی شام کو محترم میاں صاحب سرینام کے دارالخلافہ پارا ماریبو پہنچے۔ ۱۳ اگست کو صبح کنونشن ہال یا اسلامک سینٹر کی افتتاحی تقریب ہوئی جس میں حکومت کے صدر نے بھی شرکت کرنا تھی لیکن وہ سابق صدر مملکت کی وفات کی وجہ سے اجلاس کے اختتام پر آئے اور ۱۵ منٹ کے مختصر قیام میں لوگوں سے ملنے کے بعد لوٹ گئے۔

گیانا سے احمدیہ انجمن گیانا کے صدر محترم عالم شاہ صاحب اور ان کی اہلیہ' اسکیبو کوسٹ' گیانا سے سرگرم نوجوان منصور بخش اور دیگر تیرہ احباب نے شرکت کی۔ منصور بخش کئی سال مرکزی انجمن میں دینی تعلیم حاصل کرتے رہے ہیں۔ ان کے استادوں میں محترم ڈاکٹر نظیر الاسلام صاحب مرحوم بھی تھے جو ان کو عربی پڑھاتے تھے۔

ٹرینیڈاڈ سے احمدیہ انجمن ٹرینیڈاڈ کے امام مولانا مصطفیٰ کمال ہائیڈل صاحب۔ وہاں کے نائب صدر اور حکومت میں وزیر صحت جناب رفیق ہمزہ صاحب' مسلم لٹریری ٹرسٹ' ٹرینیڈاڈ کے صدر جناب عنایت محمد صاحب' اشرف علی صاحب اور دیگر بارہ افراد نے شرکت کی۔

جرمنی سے برلن مسجد کے امام چوہدری سعید احمد صاحب' ہالینڈ سے سٹچنگ احمدیہ انجمن' ہیگ کے نور سردار صاحب' اور ہیگ سے ہی فاضل رمضان صاحب ان کی دو ہمشیرگان خالدہ ایوب صاحبہ' زبیدہ صاحبہ اور ان کے خاوند اور دیگر احباب نے شرکت کی۔

امریکہ سے محترمہ ثمینہ ساہو خان اور ڈاکٹر نعمان الٰہی صاحب۔ مقامی عمائدین میں سے ذیل کے شرکاء قابل ذکر ہیں۔

(۱)جناب بنس راج (صدر آریہ سماج)' (۲)عزت ماب بشپ آف سرینام' (۳)عزت ماب سفیر انڈونیشیا' (۴)صدر سینٹرل بینک سرینام اور (۵)وزیر تعلیم سرینام۔

افتتاحی اجلاس کی صدارت میاں فضل اللہ صاحب نے کی اور حضرت امیر ڈاکٹر اصغر حمید صاحب کا کونشن کے نام پیغام بھی پڑھ کر سنایا (انگریزی پیغام کا اردو ترجمہ اس خبرنامہ کے شروع میں درج کیا جا رہا ہے) وہاں موجود حاضرین کو اس کا ڈچ ترجمہ بھی تقسیم کیا گیا۔

ٹرینیڈاڈ سے مولانا مصطفیٰ کمال ہائیڈل صاحب نے جمعہ کا خطبہ دیا اور نماز پڑھائی۔ خطبہ اور تلاوت قرآن مجید نہایت عمدہ تھی۔ رات کا اجلاس خاصا بارونق تھا۔ تقاریر بھی اچھی تھیں۔ آٹھ سو سے زائد حاضرین تھے اور پر تکلف کھانے کا اہتمام تھا۔

۱۴ اگست

صبح حسب معمول فجر کی باجماعت نماز ادا کی گئی۔ نماز کی امامت اور درس قرآن مجید مولانا مصطفیٰ کمال ہائیڈل (ٹرینیڈاڈ) نے دیا۔ درس کو لوگوں نے بے حد پسند کیا۔ پھر نہایت عمدہ اور منظم طریق پر ناشتہ کا اہتمام تھا۔

دن کے اجلاس میں خصوصی تقریر امریکہ سے محترمہ ثمینہ ساہو خان صاحبہ کی تھی۔ اس میں انہوں نے روسی ترجمۃ القرآن کی اشاعت اور روس کی مختلف اسلامی تنظیموں اور لائبریریوں میں ۷۰۰۰ کاپیاں تقسیم کرنے کے سلسلہ میں ایمان افروز واقعات سنائے اسی روسی ترجمہ کے سستا ایڈیشن کی ۵۰۰۰۰ کی تعداد میں طباعت کا اہتمام کیا جا رہا ہے۔ اس کی لاگت فی کاپی ایک امریکی ڈالر آئے گی اس کے بعد کا ایڈیشن روس میں طبع کرانے کا بندوبست کیا جائے گا۔

شام کے اجلاس میں دیگر تقاریر کے علاوہ محترم میاں فضل احمد صاحب کی تقریر تھی۔ کافی تعداد میں لوگوں نے اجلاس میں شرکت کی اور پر تکلف کھانے پر لوگوں سے مختلف موضوعات پر گفتگو ہوئی اور نئے لوگوں سے بھی ملاقات ہوئی۔

۱۵ اگست

حسب معمول نماز فجر باجماعت ادا کی گئی۔ امامت کے فرائض مسجد برلن کے امام محترم چوہدری سعید احمد صاحب نے ادا کئے اور درس قرآن مجید بھی دیا۔

دوپہر اور شام کے اجلاس ماٹن شوب کے مقام پر ہوئے جو سرینام کے دارالخلافہ پارا ماریبو سے ۱۰ کلو میٹر کے فاصلہ پر ہے۔ یہاں پہلے ایک پرانی مسجد تھی۔ اس کی نئے سر سے تعمیر ۱۹۹۷ء میں شروع کی گئی اور ۲ سال تین ماہ میں اس پرانی مسجد کی جگہ نئی مسجد تیار ہو گئی ہے جس کا اس دن افتتاح ہوا۔ اس میں تین صد مرد اور یک صد عورتوں کے نماز ادا کر سکنے کا انتظام ہے۔ لیکن افتتاح کے موقع پر ۵ صد کے قریب حاضرین تھے۔ مسجد کے ساتھ نہایت عمدہ باورچی خانہ اور غسل خانے بنے ہوئے ہیں وضو خانہ اتنا وسیع ہے کہ بیک وقت ۲ صد احباب وضو کر سکتے ہیں۔ اسی طرح کھانے کے لئے ایک وسیع حال کمرہ ہے اس مسجد کا نام شان اسلام مسجد رکھا گیا ہے۔

اس کی افتتاحی تقریب کی تقاریر میں محترم میاں فضل احمد صاحب کی تقریر بھی تھی جس میں میاں صاحب نے مرکزی انجمن کی طرف سے اس خوبصورت مسجد کی تعمیر پر مبارک دی اور دعا کی کہ مسجد علاقہ میں تعلیم و تربیت کے کام کو فروغ دینے کا موجب ہو۔ اس مسجد کی تعمیر میں جن احباب اور خواتین نے نمایاں کارکردگی کا مظاہرہ کیا ان کو ستارہ اسلام۔ نشان اسلام اور ستارہ احمدیت کے اعزازات دیئے گئے۔

شام کو مرکزی کنونشن ہال میں ایک خصوصی اجلاس ہوا جس کی صدارت محترم میاں فضل احمد صاحب نے کی اور سیکرٹری کے فرائض محترم ڈاکٹر نعمان الٰہی صاحب نے دیئے۔ مرکزی انجمن اور بیرونی جماعتوں میں رابطہ اور مختلف پروگراموں کو مرتب کرنے کے سلسلہ میں مختلف تجاویز منظور کی گئیں۔ جو ریجنل ڈائریکٹر کام کر رہے ہیں ان کو بدستور کام کرنے کی توثیق کی گئی۔ ان کے نام اور علاقے یہ ہیں۔

امریکہ اور کینیڈا کے لئے محترمہ ثمینہ ساہو خان صاحبہ
جنوب مغربی ہند کے لئے رشید پیر خان صاحب
یورپ اور انگلستان کے لئے عبدالستو صاحب
جنوب مشرقی ایشیا کے لئے شوکت اے علی صاحب

۱۶ اگست

اس دن سیر و تفریح کا پروگرام تھا۔ تمام مندوبین اور دیگر احباب صبح دس بجے مرکزی مسجد پہنچے۔ وہاں سے ویگنوں اور کاروں میں کو پے نامہ روانہ ہوئے۔ یہ جگہ پارہ ماریبو سے ۶۰ کلو میٹر کے فاصلہ پر ہے یہاں نیا پل تعمیر ہوا ہے۔ اس مقام پر دریا بحرالکاہل میں گرتا ہے۔ یہاں نہایت خوبصورت منظر تھا۔ یہاں سے ۱۵ کلو میٹر کے فاصلے پر جناب شریف بدلو صاحب کا فارم ہے۔ جو ۵۰۰ ہیکٹر زمین پر پھیلا ہوا ہے وہاں انہوں نے تفریحی ریستورانٹ بنایا ہے۔ جو آرائش' زیبائش کے لحاظ سے نہایت حسین اور سرسبز تھا۔ اردگرد باغوں میں قسم قسم کے پھل اور سبزیاں لگی ہوئی عجب بہار دکھا رہی تھیں۔ غرضیکہ انتہائی حسین و جمیل محفل کا اہتمام تھا اور کھانے کی چیزوں کی ترتیب اور انتظام سونے پر سہاگہ۔ سرسبز ماحول' لذیذ کھانے اور ڈھلی ہوئی شام نے محفل کو کشت زعفران بنا دیا تھا۔ فارم والوں کے حسن ذوق اور حسن انتظام کا جواب نہیں۔ کنونشن کا یہ اختتامی اجلاس ہر لحاظ سے یادگار رہے گا۔

۱۷ اگست کو صدر انجمن سرینام جناب رشید پیر خان صاحب نے دوپہر کو الوداعی کھانا دیا۔ شام کو کونشن اور مسجد کی افتتاح کے سلسلہ میں اجلاس اور دیگر تقریبات کی یادیں لئے ہوئے محترم میاں فضل احمد صاحب برلن کے لئے روانہ ہو گئے۔
(برلن اور ہالینڈ میں قیام کے سلسلہ میں تفصیلات آئندہ خبرنامہ میں شائع دی جائیں گی۔)

○ ہالینڈ سے الحاج مولانا عبدالرحیم جگو صاحب اور ان کے دو ساتھیوں کی لاہور میں آمد

پاکستان' انڈونیشیا' نیوزی لینڈ' فجی اور امریکہ کے تبلیغی دورہ پر

یوتریخت احمدیہ سینٹر' ہالینڈ کے امام الحاج مولانا عبدالرحیم جگو صاحب اور ان کے دو ساتھی محمد اسلام علی اور ظہور عبدل صاحب ۲۰ اگست کو لاہور تشریف لائے۔ محمد اسلام علی صاحب جامع یوتریخت کے نائب امام و جماعت کے نائب صدر اور مجلس شوریٰ کے صدر ہیں ۱۹۹۶ء میں وزارت امور داخلہ کی ملازمت سے ریٹائر ہو کر پورا وقت دینی کاموں کے لئے وقف کر دیا۔ ۱۹۸۳ء سے ۱۹۹۳ء تک جماعت کے سیکرٹری رہے۔ دینی مطالعہ کا بے حد شوق ہے۔ اردو اور ڈچ میں اچھی تقریر کر لیتے ہیں۔ مرکزی انجمن کی طرف سے مقرر کردہ امامت کورس پاس کر چکے ہیں۔ جس کا انعقاد مختلف اوقات میں مولانا الحاج عبدالرحیم جگو صاحب کی زیر نگرانی کیا جاتا ہے۔ ان کی بیوی سائرہ خاتون بھی سرینام اور ہالینڈ میں نرسری اور پرائمری کی ٹیچر رہی ہیں۔ نہایت مخلص' پرجوش اور اسلامی شعائر کی پابند خاتون ہیں۔ جماعت کے سماجی کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتی ہیں۔

ظہور عبدل صاحب ایک عرصہ تک جماعت کے نائب صدر رہے۔ امامت کورس پاس کر چکے ہیں۔ محترم مولانا عبدالرحیم جگو صاحب کے زیر تربیت ہیں۔ نہایت محنتی اور پرجوش کارکن ہیں۔

تین افراد پر مشتمل یہ پرعزم اور پرجوش وفد تقریباً دو ماہ کے تبلیغی دورہ پر ہے۔ اس عرصہ میں وہ پاکستان سے انڈونیشیا' نیوزی لینڈ' فجی' امریکہ اور انگلستان کا تبلیغی دورہ کرے گا۔

لاہور میں مختصر قیام کے دوران ان کو لاہور کے تاریخی مقامات کی سیر کرائی گئی۔ مرکزی انجمن' شبان الاحمدیہ اور لاہور کی مقامی جماعت نے عشائیے اور ظہرانے دیئے۔ انفرادی طور پر بھی احباب نے دعوتوں کا اہتمام کیا۔ ۲۹ اگست کو محترم الحاج مولانا عبدالرحیم جگو صاحب اور ان کے ساتھی ایک دن کے نہایت مختصر دورے پر راولپنڈی بھی گئے۔ محترم محمود اقبال ظہوری صاحب کے گھر ان کا قیام رہا۔ ان کے سعادتمند بیٹے ظہورالرحمٰن صاحب اور محمودالرحمٰن صاحب نے کار میں احمدیہ مسجد اور اسلام آباد کی سیر کرائی۔ اس دوران ان کی ملاقات محترم میاں عمر فاروق صاحب اور شیخ فاروق احمد صاحب سے بھی ہوئی۔

۲۷ اگست کو الحاج مولانا عبدالرحیم صاحب نے جامع دارلسلام میں جمعہ کا خطبہ دیا۔ جس میں انہوں نے سرینام میں تحریک احمدیت لاہور کی تبلیغی کوششوں کی تاریخ بیان کی اور یہ کہ یہاں سے لٹریچر اور پھر مولانا بشیر احمد منو صاحب' حضرت مولانا عبدالحق ودیارتھی صاحب اور حضرت حافظ شیر محمد صاحب کے تبلیغی دوروں نے کس طرح دین اسلام کی حفاظت اور اس کی اشاعت کا بے نظیر کام کیا۔ خود مولانا جگو صاحب نے مرکز میں دینی تربیت حاصل کی اور جماعت کو سرینام کے مختلف علاقوں میں مستحکم کیا۔ اب یہ جماعت خدا کے فضل و کرم سے ترقی کر رہی ہے۔ ابھی اگست میں سرینام احمدیہ انجمن نے بین الاقوامی احمدیہ کونشن کا اہتمام کیا اور اس موقعہ پر ایک اور مسجد اور اسلامک سینٹر کا افتتاح کیا گیا۔

سرینام کے لوگوں نے ہی آ کر ہالینڈ میں مختلف مقامات پر مراکز قائم کئے ہیں۔ یوتریخت میں گرجا خرید کر نہایت خوبصورت مرکز بنایا گیا ہے۔ اس میں اب صرف گنبد اور میناروں کی ضرورت ہے جس پر ایک لاکھ پچھتر ہزار ڈالر خرچ آئیں گے۔ موجودہ دورے کا ایک مقصد یہ بھی ہے کہ دوسری جماعتیں بھی اس خوبصورت مرکز کو مکمل کرنے میں یوتریخت جماعت کا ہاتھ بٹائیں۔

خطبہ جمعہ کے بعد ناصر احمد صاحب نے محترم الحاج مولانا عبدالرحیم جگو صاحب اور ان کے دو ساتھیوں کا احباب جماعت سے تعارف کراتے ہوئے کہا۔

"ہمیں بے حد خوشی ہے کہ ہالینڈ سے محترم الحاج مولانا عبدالرحیم جگو صاحب اور ان کے دو ساتھی آج ہمارے درمیان ہیں۔ محترم مولانا جگو صاحب صحیح معنوں میں دنیا میں تحریک احمدیت لاہور کے Roving Embassador یعنی چلتے پھرتے مبلغ ہیں۔ اس لئے کہ دنیا میں ہماری کون سی ایسی جماعت ہے یا کون سا ایسا ہمارا مخلص کارکن ہے جس کو جگو صاحب اب تک نہ مل چکے ہیں۔ بلکہ کئی جماعتیں تو ایسی ہیں جہاں جگو صاحب کئی مرتبہ جا چکے ہیں۔ پاکستان میں جگو صاحب کو ہر احمدی بچہ' جوان اور بوڑھا بخوبی جانتا اور ان کی دینی خدمات کا معترف ہے۔ ٹرینیڈاڈ' گیانا' سرینام' انڈونیشیا اور فجی ایسی جماعتیں ہیں جہاں جگو صاحب کئی مرتبہ جا چکے ہیں اور یہ کہنا مبالغہ نہ ہو گا کہ جگو صاحب نے مرکزی انجمن کو متعارف کروانے میں بڑا اہم کردار ادا کیا ہے۔ خاص طور پر سرینام کے لوگوں کو حج اور عمرہ کرانے اور ان کو مرکز میں لانے کے سلسلہ میں محترم جگو صاحب کی کوششیں نہایت قابل قدر اور بے حد تحسین کے قابل ہیں۔

خدا کے فضل و کرم سے جگو صاحب اس وقت ۸۵ سال کے ہو چکے ہیں اور ہماری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کو اسی طرح صحت اور تندرستی میں رکھے اور دین کی خدمت کی زیادہ سے زیادہ توفیق دیتا رہے۔ محترم جگو صاحب اپنی دینی خدمات کی وجہ سے ہمارے لئے نہایت قابل قدر ہیں اور ہمارے دلوں میں ان کے لئے بے حد احترام ہے۔

جگو صاحب کے ساتھ ہمارے دو محترم بھائی محمد اسلام علی صاحب اور ظہور عبدل صاحب بھی آئے ہیں۔ یہ لوگ یوتریخت جماعت کے نہایت مخلص اور سرگرم ممبر ہیں۔ محمد اسلام علی صاحب یوتریخت جماعت کے نائب امام ہیں اردو اور ڈچ میں بڑی اچھی تقریر کر لیتے ہیں۔ علم دین کے حصول کا بے حد شوق رکھتے ہیں۔ ان کی بیوی بھی ایک نہایت نیک' خدمت کرنے اور جذبے والی خاتون ہیں۔ جگو صاحب ان کو مستقبل کے لئے تیار کر رہے ہیں اور انشاء اللہ یوتریخت جماعت کو آئندہ انہوں نے ہی سنبھالنا ہے۔

ہم ان تینوں محترم مہمانوں کو خوش آمدید کہتے ہیں اور ان کے شکر گذار ہیں کہ انہوں نے پاکستان' انڈونیشیا' نیوزی لینڈ' فجی' امریکہ اور انگلستان کے طویل تبلیغی دورے کا ارادہ کیا جس کے اخراجات بھی انہوں نے خود برداشت کئے ہیں۔

یوتریخت مسجد ایک خوبصورت گرجا کو خرید کر بنائی گئی ہے۔ نیچے بڑا حال ہے جس میں عیدین' عید ملن اور دیگر بڑے اجتماع ہوتے ہیں جن میں عیسائی اور ہندو سبھی شامل ہوتے ہیں۔ یہ کہنا مبالغہ نہ ہو گا کہ ہالینڈ کے چھ شہروں میں احمدیہ مراکز میں یوتریخت کا مرکز خوبصورت ترین ہے۔

ہماری ان تینوں بھائیوں سے گذارش ہے کہ وہ یوتریخت کے بھائیوں اور بہنوں کو ہمارا مودبانہ اور پیار بھرا سلام پہنچا دیں۔ یہ ہمارے تینوں محترم اور مخلص بھائی یہاں سے ایک لمبے تبلیغی دورے پر روانہ ہوں گے۔ ہماری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس دینی سفر کے دوران ان کو صحت اور تندرستی میں رکھے۔ ان کے دین کے لئے جذبہ اور جوش کو قائم رکھے اور استقامت عطا کرے اور ان کے اس دورہ سے یہ جماعتیں ایک دوسرے کے زیادہ قریب آ جائیں اور ان میں تعاون بڑھے۔

میں مرکزی انجمن کی طرف سے نہایت محترم مولانا جگو صاحب' محمد اسلام علی صاحب اور ظہور عبدل صاحب کو ایک مرتبہ پھر خوش آمدید کہتا ہوں اور شکریہ ادا کرتا ہوں اور یقین دلاتا ہوں کہ ان کے یہاں آنے سے ہم سب کو بے خوشی ہوئی ہے اللہ تعالیٰ ان کو خیریت سے واپس وطن لے جائیں اور زیادہ سے زیادہ دین کی خدمت کی توفیق دے۔

○ بیگم عبدالرزاق کا اظہار تشکر

بمبئی ۱۸ جولائی ۱۹۹۹ء

محترم بھائی صاحب' السلام علیکم و رحمتہ اللہ و برکاتہ!

آپ کا غم میں ڈوبا ہوا خط مورخہ ۷ جولائی ۱۹۹۹ء ملا۔ اسے پڑھ کر دل بھر آیا۔ بس اب تو مرحوم جناب عبدالرزاق صاحب کی یادوں اور ان کے ڈھیروں کاموں میں ہی ان کی یاد بس کر رہ گئی ہے۔ اس میں کیا شک ہے کہ انہوں نے دین کے لئے بیش قیمت خدمات سرانجام دی ہیں جو میرے لئے قابل فخر ہیں اور ان کے لئے یقیناً اجر کا موجب ہوں گی۔ خدا مرحوم کو کروٹ کروٹ جنت نصیب کرے۔ جیساکہ آپ جانتے ہیں ان کی زندگی کا مشغلہ دینی گفتگو' دینی کتب کا مطالعہ اور دینی کتب کی اشاعت اور دینی کتب کی ترسیل تھا۔ یہ سب کام وہ تن تنہا ہی کرتے تھے۔ انجمن کے کاموں کو ہی اپنی زندگی کا محور بنائے ہوئے تھے اور اس کو اپنی صحت اور دیگر کاموں سے زیادہ اہم سمجھتے تھے۔ بیماری اور کمزوری کے باوجود مرحوم آخری سانس تک یعنی ۱۷ جون ۱۹۹۹ء تک رات کے ۱۰ بج کر ۲۵ منٹ تک حضرت خواجہ کمال الدین مرحوم و مغفور کی کتاب "ام الالسنہ یعنی زندہ کامل اور الہامی زبان" کی پروف ریڈنگ کر رہے تھے۔ حالانکہ اس کی پروف ریڈنگ دہلی مرکز میں ایک دفعہ ہو چکی تھی۔ لیکن اس خیال سے کہ کہیں کوئی غلطی نہ رہ جائے وہ اس کو ایک مرتبہ خود پڑھنا چاہتے تھے۔ میری طبیعت ذرا سنبھلی تو گھر میں اور نیچے گراج میں کتابوں کی فہرست تیار کروں گی اور پھر انشاء اللہ ان کی ترسیل کا کام بھی شروع ہو جائے گا۔

میں تمام احباب جماعت کی شکر گذار ہوں کہ انہوں نے فون' خطوط' ریزولیوشنز اور خود آ کر میرے مرحوم شوہر محترم عبدالرزاق صاحب کی وفات حسرت آیات پر تعزیت کی۔ میری گذارش ہے کہ آپ سب احباب میرے لئے دعا کریں کہ میں اپنے شوہر کے مشن کے لئے جو کچھ ہو سکے کروں۔ میری صحت' ہمت اور تندرستی کے لئے سب بھائیوں اور بہنوں سے دعا کی درخواست ہے۔ تعزیت کے سلسلہ میں جن ناموں کی فہرست بنا سکی ہوں ان کے نام درج کر رہی ہوں۔ جن کے نام رہ گئے ہوں ان سے میں معذرت خواہ ہوں۔ یکدم جدائی کے صدمہ اور کام کے بوجھ کی وجہ سے کچھ سمجھ میں نہ آتا تھا کہ کیا کروں۔ آپ لوگوں کی دعاؤں اور حوصلہ افزائی سے آہستہ آہستہ ہمت بحال ہو رہی ہے اور اب یہ خط احباب کو شکریہ کے لئے لکھ رہی ہوں۔ ایک مرتبہ پھر میں اور میری بھانجی یاسمین بانو جماعت کے تمام احباب کا شکریہ ادا کرتی ہیں۔ فرداً فرداً لوگوں کو جواب دینا ممکن نہیں۔ اس لئے اس خط کے ذریعہ تمام احباب کا شکریہ ادا کر رہی ہوں۔

طالب دعا

بیگم عبدالرزاق

۱۔بیگم و شوکت علی صاحب' بینکاک۔ ۲۔بیگم و جناب محمد حسین اشیکر صاحب' کیپ ٹاؤن' جنوبی افریقہ۔ ۳۔بیگم و جناب حبیب اشیکر صاحب' کیپ ٹاؤن۔ ۴۔بیگم و جناب عبدالرحمٰن صاحب' کینیڈا۔ ۵۔ڈاکٹر جواد احمد' انگلستان۔ ۶۔بیگم ثمینہ ساہو خان صاحبہ' امریکہ۔ ۷۔بیگم و جناب احمد حسین صاحب' امریکہ۔ ۸۔جناب ابوالحسن صاحب' انڈ ٹیگوبار۔ ۹۔جناب محمد جعفر صاحب' سنگاپور۔ ۱۰۔جناب نسیم صاحب' فجی۔ ۱۱۔بیگم و جناب میاں فضل احمد صاحب' لاہور' پاکستان۔ ۱۲۔بیگم و جناب پروفیسر عزیز احمد صاحب' لاہور' پاکستان۔ ۱۳۔جناب فیض الرحمٰن صاحب' لاہور' پاکستان۔ ۱۴۔جناب ناصر احمد صاحب' لاہور پاکستان۔ ۱۵۔بیگم نگینہ عامر' وزیر آباد' پاکستان۔ ۱۶۔محترمہ صفیہ سعید صاحبہ' لاہور' پاکستان۔ ۱۷۔بیگم و جناب بشارت سلیم صاحب' سرینگر۔ ۱۸بیگم و جناب حفیظ صاحب' جموں۔ ۱۹۔بیگم و جناب ڈاکٹر خورشید عالم ترین صاحب' سرینگر۔ ۲۰۔بیگم محبوب عالم صاحبہ' سرینگر۔ ۲۱۔جناب واحد علی

صاحب' سرینگر۔ ۲۲۔جناب فاروق علی صاحب' سرینگر۔ ۲۳۔جناب ممتاز علی صاحب' دہلی۔ ۲۴۔جناب عبدالغفار صاحب' دہلی۔ ۲۵۔جناب محمد شریف قریشی صاحب' دہلی۔ ۲۶۔جناب بابا خان صاحب' اینچل کرنچی۔ ۲۷۔جناب حافظ میسودن صاحب' اینچل کرنچی۔ ۲۸۔جناب اشفاق صاحب' اینچل کرنچی۔ ۲۹۔جناب محمد یحییٰ خان صاحب' اینچل کرنچی۔ ۳۰۔جناب صابر انصاری صاحب' اینچل کرنچی۔ ۳۱۔جناب امین صاحب' شولہ پور۔ ۳۲۔جناب مولانا شمس الدین صاحب' فرخا۔ ۳۳۔جناب کامل صاحب' دہلی۔ ۳۴۔ڈاکٹر مہاتے' کیپ ٹاؤن (جنوبی افریقہ)۔ ۳۵۔ محترم رشید پیر خان صاحب' سرینام(جنوبی امریکہ)۔

○ احمدیہ انجمن اشاعت اسلام' اوہائیو' امریکہ کی سالانہ کنونشن کی مختصر رپورٹ

(لاہور میں ہمارے مخلص اور مخیر بھائی سعادت احمد صاحب' ان کی بیگم محترمہ رفعت احمد اور بیٹی سارہ احمد تقریباً دو ماہ امریکہ میں رہ کر واپس آئے ہیں۔ اس دوران انہوں نے احمدیہ انجمن اشاعت اسلام' اوہائیو' امریکہ میں سالانہ کنونشن میں شرکت بھی کی۔ سارہ احمد رسالہ "لائٹ" اور "پیغام صلح" کے لئے مضامین لکھتی رہتی ہیں۔ اوہائیو کنونشن کی مختصر رپورٹ انہوں نے ارسال کی ہے جو قارئین کی خدمت میں پیش ہے۔)

امریکہ جماعت کے زیر اہتمام سالانہ بین الاقوامی کنونشن ۳۰ جولائی سے یکم اگست ۱۹۹۹ء تک کولمبس' اوہائیو میں منعقد ہوئی۔ اس سال کی کنونشن کا موضوع "اکیسویں صدی میں اسلام" تھا۔ بہت سے دوسرے ممالک کی جماعتوں سے احمدی بھائیوں اور بہنوں نے اس کنونشن میں شرکت کی جس میں پاکستان' انگلینڈ' ہالینڈ' انڈونیشیا' کینیڈا' ٹرینیڈاڈ' گیانا اور الاسکا کے علاوہ امریکہ کے مختلف حصوں سے بھی لوگ تشریف لائے۔ تمام تقاریر نہایت اعلیٰ پائے کی تھیں اور حاضرین کے علم میں بہت اضافے کا موجب ہوئیں۔ اس کے علاوہ محترمہ بہن ثمینہ ساہو خان کی زبانی روس میں قرآن کریم کے روسی زبان میں ترجمے کو پہنچانے کے نہایت ایمان افروز واقعات بھی سنے۔

کنونشن کے بعد ۲ اگست سے ۴ اگست تک ۳ روزہ مطالعاتی اجلاس کا اہتمام کیا گیا تھا جس میں اسلام اور احمدیت کے مختلف پہلوؤں پر لیکچر دیئے گئے۔ کورس میں انگلینڈ سے ڈاکٹر زاہد عزیز صاحب نے تحریک احمدیت کا تاریخی جائزہ پیش کیا گیا۔ ٹرینیڈاڈ سے مولانا مصطفیٰ کمال ہائیڈل صاحب نے "اسلام اور عیسائیت" اور گیانا سے محترم مولوی محمد رشید صاحب نے "حضرت عیسیٰؑ کی پیدائش" پر لیکچر دیئے۔ لیکچر کے اہم نکات اور قرآن کریم اور بائیبل کے حوالے کمپیوٹر انٹرنیٹ سے پروجیکٹر کے ذریعے شرکاء کے سامنے پیش کئے گئے۔ اس کے علاوہ سوال و جواب کا دلچسپ سلسلہ جاری رہا جس سے حاضرین کے علم میں اضافہ ہوا۔ اللہ کے فضل و کرم سے تمام پروگرام نہایت کامیاب رہے۔ باجماعت نمازیں ادا ہوئیں اور فجر کی نماز کے بعد درس قرآن مجید دیا جاتا تھا۔ اجتماعی دعائیں اور مل بیٹھنے سے ایک پرلطف روحانی اور بابرکت فضا قائم رہی۔ امریکہ میں مجاہد بھائیو اور بہنو کا کام دیکھ کر دل خوشی اور شکرانے سے بھر گیا۔ کنونشن کے نہایت اعلیٰ انتظامات کے لئے ہم محترم بھائی ڈاکٹر نعمان الٰہی ملک صاحب' ڈاکٹر محمد احمد صاحب اور محترمہ ثمینہ ساہو خان صاحبہ کے شکر گذار ہیں۔ اللہ ان کے کام میں مزید برکت ڈالے اور ان کا حامی و ناصر ہو (آمین)

(سارہ احمد)

○ یونان میں بلقانی اور البانوی مسلمانوں کے لئے اسلامی لٹریچر

محترمہ ثمینہ ساہو خان اور محترم ڈاکٹر نعمان الٰہی کا یونان کا دورہ

اس سال کے شروع میں ایتھنز' یونان میں انڈونیشیا کے سفارتخانے کے ڈاکٹر انواری صاحب نے یونان میں البانوی مسلمانوں

کے لئے اسلامی لٹریچر مہیا کرنے کے لئے احمدیہ انجمن اشاعت اسلام' اوہائیو سے رابطہ کیا۔ ڈاکٹر انواری صاحب ایک انتہائی مخلص اور جوشیلے مسلمان ہیں جن کے دل میں یونان میں بلقان اور البانیہ کے مسلمانوں کے لئے بڑی تڑپ ہے۔ یہاں بلقان اور البانیہ سے آئے ہوئے مسلمانوں کو اسلام کے متعلق برائے نام علم ہے۔ گذشتہ کئی دہائیوں سے کیمونسٹ حکومت نے ان کو سخت دباؤ میں رکھا ہوا تھا پھر ترک مسلمانوں اور مقامی عیسائیوں کے تنازعہ نے بہت سی غلط فہمیاں پیدا کر رکھی ہیں۔ ڈاکٹر انواری نے النور فاؤنڈیشن قائم کی ہے جس کے ذریعہ وہ اس علاقہ کے مسلمانوں کے لئے اسلامی لٹریچر مہیا کرتے ہیں۔

گذشتہ کئی ماہ سے ڈاکٹر انواری صاحب کی خواہش تھی کہ ڈاکٹر نعمان الٰہی صاحب یونان آئیں اور اسلام اور تحریک احمدیت کے بارے میں لیکچر دیں۔ ستمبر کے آخر میں ان کی سفارتخانے میں مدت ملازمت ختم ہونے والی تھی اس لئے محترمہ ثمینہ ساہو خان صاحبہ اور ڈاکٹر نعمان الٰہی صاحب ۳ ستمبر کو چار دن کے لئے یونان گئے۔ تقریباً ۱۲ گھنٹے کے سفر کے بعد یہ لوگ امریکہ سے ایتھنز پہنچے۔ ایئرپورٹ پر ڈاکٹر انواری اور انڈونیشیا کے سفارتخانے کے عملہ نے ان کا استقبال کیا ان کا قیام ڈاکٹر انواری کے گھر پر رہا۔

اس دن شام کو ایک مقامی ہوٹل میں ڈاکٹر نعمان الٰہی ملک صاحب کے لیکچر کا انتظام تھا۔ تقریباً ۶۰ افراد نے اس اجلاس میں شرکت کی۔ ڈاکٹر نعمان الٰہی صاحب نے تقریباً ۲ گھنٹے اسلام اور تحریک احمدیت کے بارے میں تقریر کی۔ تقریر کے بعد سوال و جواب کا سلسلہ ہوا۔ شرکاء نے لیکچر کو بے حد پسند کیا اور تحریک احمدیت کے مقاصد اور کام میں گہری دلچسپی کا اظہار کیا۔

ان کے قیام کے دوران ڈاکٹر انواری نے ایک مترجم کا بندوبست بھی کیا ہوا تھا۔ چنانچہ اس میٹنگ میں یہ فیصلہ ہوا کہ اسلام دی ریلیجن آف ہیومینیٹی' پرافٹ آف اسلام اور انٹروڈکشن ٹو اسلام کو یونانی اور البانوی زبانوں میں ترجمہ پر کام شروع کیا جائے۔ امید ہے ترجمہ کا کام دسمبر کے آخر تک مکمل ہو جائے گا۔ پھر امریکہ احمدیہ انجمن ان کو شائع کرے گی اور النور فاؤنڈیشن اس کی تقسیم کا بندوبست کرے گی۔ اب ایک قابل یونیورسٹی پروفیسر کی تلاش ہو رہی ہے جو قرآن مجید کو یونانی اور البانوی زبانوں میں ترجمہ پر کام شروع کر سکے۔

دوسرے دن ایک دعوت میں ڈاکٹر انواری نے النور فاؤنڈیشن کے مقامی ممبران سے ہمارے وفد کا تعارف کروایا۔ جو ان کی روانگی کے بعد لٹریچر کی تقسیم کے کام کو جاری رکھے گا۔

ہمارے وفد کی ملاقات ایتھنز کے مقامی مسلمانوں کے رہنما اور امام ڈاکٹر منیر محمود صاحب سے بھی ہوئی۔ ڈاکٹر منیر صاحب کتب اور قرآن مجید کے تراجم کے پروگرام سے بہت خوش ہوئے اور انہوں نے ان تراجم کی تقسیم کے سلسلہ میں بھرپور تعاون کا وعدہ کیا۔ انہوں نے یہ بھی وعدہ کیا کہ وہ یونانی زبان میں تراجم کے کام کو چیک کرنے میں ہماری مدد کریں گے۔

ڈاکٹر انواری نے بعدازاں شمالی یونان بذریعہ ہوائی جہاز جانے کا انتظام کیا۔ تاکہ کموتنی کے مفتی صاحب سے ہمارے وفد کی ملاقات ہو سکے۔ لیکن بدقسمتی سے مفتی صاحب کو ایک ضروری اجلاس میں شرکت کے لئے برسلز جانا پڑ گیا اور اس سفر کو منسوخ کرنا پڑا۔ ڈاکٹر انواری کو اس بات کا افسوس رہا کہ ہم لوگوں نے ان کو پہلے سے پروگرام کے متعلق اطلاع کیوں نہ دی ورنہ وہ کئی مزید ملاقاتوں اور لیکچر کا بندوبست کر سکتے۔

بہرحال خدا کا شکر ہے کہ اس نہایت طویل سفر اور مختصر قیام میں یونان میں بلقانی اور البانوی مسلمانوں کے لئے اسلامی لٹریچر کے ترجمہ اور اس کی تقسیم کے لئے نہایت اہم فیصلے اور انتظامات ممکن ہوئے جو آئندہ دور رس نتائج کے حامل ہوں گے۔

احباب سے درخواست ہے کہ وہ اسلام کی اشاعت کے اس نئے پراجیکٹ کی کامیابی کے لئے درد دل سے دعا کریں تاکہ ہمارے لٹریچر کے تراجم اور اشاعت سے اس علاقہ میں وسیع پیمانے پر اسلام کی صحیح تصویر لوگوں تک پہنچ جائے گی۔